سوال

(34) مزارع کی زکاۃ کے مال سے مدد کرنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

س : (1) : زید کے پانچ مستقل آدمی ہیں جو زراعت کا کاروبار کرتے ہیں ان کو قرضہ غلہ یا نقدی دیا جاتا ہے فصل پیدا ہونے پر وصول لیا جاتا ہے اگر ان ملازمین کو کسی وقت ضرورت پڑے تو کیا عشر وزکوۃ سے امداد کی جاسکتی ہے چاہے مسلم ہو یا غیر مسلم ہو؟ بینو توجروا۔

س : (2) احمد کا زید پانچ سو روپیہ کا قرض دار ہے۔ احمد اس کو پانچ سو روپیہ مد عشر دینا چاہتا ہے۔ لیکن زید احمد کو خاموشی سے بغیر عشر بتائے ہوئے اس کو رقم دے وصول لے تو کیا ایسا کرنا جائز ہے یا نہی بینو توجرو۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ج : غیر مسلم کو عشر وزکوۃ صدقۃ الفطر کسی حال میں بھی دینا جائز نہیں ہے اور اپنے غریب مسلمان بلواہی یا ملازم کو عشر وزکوۃ وفطر دیا جاسکتا ہے بشر طیکہ ایسا کرنے کی صورت میں اس کا کوئی فائدہ بالواسطہ یا بلاواسطہ خود اپنے کو نہ پہنچے۔

ج : (2) مرقومہ صورت درست نہیں ہے البتہ اگر یہ مقروض ایسا کمزور حال ہے کہ قرض کی ادائے گی کی کوئی صورت نہیں رکھتا اور زکوۃ کا شرعی مصرف نہیں ہے تو احمد زید کو یہ بتا کر کہ مذکورہ رقم مد زکوۃ یا عشر کی ہے اور تم اس کو لے کر اس میں تصرف چاہو کر سکتے ہو اسے زید کو دینا درست ہوگا اس کے بعد زید اپنے خوشی سے احمد کو اپنے ذمہ قرض کی ادائے گی میں یہ رقم دیدے تو احمد کے لئے اس کا لینا درست ہوگا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 78

محدث فتویٰ